2020年5月23日ジャング紙ラーワルピンディー版1面

عید منانے کیلئے مسافروں کو کراچی لیجانیوالا PIA کا طیارہ جمعۃ الوداع کو لینڈنگ سے چند لمحے پہلے حادثے کا شکار ہوگیا، عملے کے 7 ارکان سمیت 9 بچے، 30 خواتین، 59 مرد سوار تھے

لاہور سے جانیوالا طیارہ

کراچی ایئرپورٹ کے قریب آبادی پر گر کر تباہ

96 جاں بحق، بینک آف پنجاب کے سربراہ سمیت 2 افراد معجزانہ طور پر بچ گئے

جاں بحق ہونیوالے 17 افراد کی شناخت ہوگئی، لینڈنگ گیئر جام ہونے کے بعد طیارے سے کئی پرندے ٹکرائے، ابتدائی رپورٹ، طیارہ تکنیکی مسئلہ کا شکار ہوا، وفاقی وزیر داخلہ

بدقسمت طیارہ 1:08 منٹ پر لاہور سے اڑا اور 2:37 پر لینڈنگ کرتے ہوئے گرا، ایک منٹ قبل اسکا کنٹرول ٹاور سے رابطہ ٹوٹا، طیارہ گرنے سے 8/مکانات متاثر، فوج اور سول اداروں کی امدادی کارروائیوں، ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ

کراچی، اسلام آباد (نیوز ایجنسیاں، ٹی وی رپورٹ، نمائندہ جنگ) عید منانے کیلئے مسافروں کو لاہور سے کراچی لانے والا پی آئی اے کا طیارہ جمعۃ الوداع کو کراچی ایئرپورٹ پر لینڈنگ سے چند لمحے پہلے حادثے کا شکار ہوگیا، جسکے نتیجے میں 96/افراد جاں ہوگئے، طیارے میں عملے کے 7/ ارکان سمیت 9 بچے، 30 خواتین، 59 مرد سوار تھے، بینک آف پنجاب کے صدر ظفر مسعود اور محمد زبیر حادثے میں معجزانہ طور پر محفوظ رہے، طیارے میں سینئر میڈیا پرسن انصار نقوی بھی موجود تھے، بدقسمت طیارہ ایک بجکر 8/منٹ پر لاہور سے اڑا اور 2 بجکر 37/منٹ پر کراچی ایئرپورٹ کے قریب آبادی پر گر کر تباہ ہوگیا، لینڈنگ سے ایک منٹ قبل طیارے کا کنٹرول ٹاور سے رابطہ ٹوٹ گیا تھا، جہاز میں عملے کے 7 ارکان سمیت 98 افراد سوار تھے، طیارہ گرنے سے 8/مکانات کو نقصان پہنچا، حادثہ کے فوراً بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا، انتظامیہ نے اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کردی، آرمی کوئیک ری ایکشن فورس، رینجرز اور سول ایوی ایشن کی ٹیموں نے امدادی کارروائیوں میں حصہ لیا اور زخمیوں کو طبی امداد کیلئے اسپتال پہنچایا، حادثے کی تحقیقات کیلئے وزیراعظم کی ہدایت پر وفاقی حکومت نے ایئر کموڈور محمد عثمان غنی کی سربراہ میں تین رکنی کمیٹی بنادی، جو ایک ماہ میں رپورٹ دیگی، جبکہ ابتدائی رپورٹ میں معلوم ہوا ہے کہ لینڈنگ گیئر جام ہونے کے بعد طیارے سے متعدد پرندے ٹکرائے تھے، جبکہ وفاقی وزیر داخلہ اعجاز احمد شاہ نے کہا ہے کہ طیارہ تکنیکی مسئلہ کا شکار ہوا، رات گئے محکمہ صحت نے حادثے میں 80/افراد کے جاں بحق ہونے کی تصدیق کردی، جناح اسپتال میں 48/ اور سول اسپتال میں 32/لاشیں لائی گئیں۔ اب 17 لاشوں کی شناخت ہوچکی ہے۔ جبکہ 6/لاشیں لواحقین کے حوالے کی جاچکی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق لاہور سے کراچی آنے والی قومی ایئرلائن کی پرواز ایئرپورٹ کے قریب آبادی پر گر کر تباہ ہوگئی۔ ترجمان پی آئی اے نے جیو نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ قومی ایئرلائن کی پرواز پی کے 8303 کو لینڈنگ کے وقت حادثہ پیش آیا اور طیارہ 2 بجکر 37 منٹ پر تباہ ہوگیا۔ ترجمان نے بتایا کہ پی آئی اے کے زیر استعمال یہ ایئربس اے 320 طیارہ زیادہ پرانا نہیں تھا اور اسکی عمر تقریباً 10 سے 11 سال تھی اور طیارہ مکمل مینٹین تھا لہٰذا تکنیکی خرابی کے بارے میں کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا۔ ذرائع کا بتانا ہے کہ سول ایوی ایشن نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ پی آئی اے کی پرواز 8303 کا لینڈنگ سے ایک منٹ قبل ایئر ٹریفک کنٹرول سے رابطہ منقطع ہوگیا تھا۔ ذرائع سول ایوی ایشن کا کہنا ہے کہ طیارے میں فنی خرابی پیدا ہوئی تھی اور لینڈنگ سے پہلے اس کے پہیے نہیں کھل رہے تھے جس پر پرواز کو راؤنڈ اپ کا کہا گیا لیکن اس دوران جہاز آبادی پر گر گیا۔ ذرائع کے مطابق طیارہ ماڈل کالونی اور ملیر کینٹ کے قریب جناح گارڈن کے پاس آبادی پر گرا اور اس میں گرتے ہی ہولناک آگ لگ گئی، طیارہ گرنے سے علاقے میں کے الیکٹرک کی تاریں اور ٹیلی فون کی تاریں بھی مکمل طور پر تباہ ہوگئیں۔ ذرائع نے بتایا کہ طیارہ گرنے سے قبل قریب موجود رہائشی عمارتوں کی چھتوں سے ٹکرایا جس سے کئی گھروں کو بھی نقصان پہنچا ہے اور گھروں کی چھتوں پر بھی آگ لگ گئی جبکہ طیارہ گرنے کے بعد علاقے میں کھڑی گاڑیوں کو آگ لگ گئی۔ طیارہ رہائشی مکانات پر گرا جس کی وجہ سے گھروں اور گلی میں کھڑی گاڑیوں میں آگ بھڑک اٹھی۔ حادثے کے بعد رینجرز اور پولیس کی بھاری نفری جائے حادثہ پر پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں لے لیا جبکہ آگ بجھانے کیلئے فائر بریگیڈ کا عملہ بھی پہنچ چکا ہے اور شہر بھر سے فائر ٹینڈرز طلب کرلیے گئے۔ جائے حادثہ پر ریسکیو آپریشن جاری ہے اور جہاز کے ملبے سے ایک 5 سالہ بچے اور ایک شخص کی لاش نکال لی گئی ہے جبکہ رش کے باعث امدادی کارروائیوں میں مشکلات کا سامنا ہے۔ صوبائی وزیر صحت نے طیارہ حادثے کے بعد کراچی کے اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کردی اور ہدایت کی ہے کہ زخمیوں کے علاج میں کسی قسم کی تاخیر نہ کی جائے۔ دریں اثناء وزیراعظم عمران خان کا طیارہ حادثے کی فوری تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ جسکے بعد وفاقی حکومت نے حادثے کی تحقیقات کیلئے ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ اینڈ انوسٹی گیشن بورڈ بنایا ہے جس کے سربراہ محمد عثمان غنی ہونگے۔ تین رکنی تحقیقاتی کمیٹی کی سربراہی ایئر کموڈور محمد عثمان غنی کرینگے جبکہ ممبران میں ایڈیشنل ڈائریکٹر ٹیکنیکل انوسٹی گیشن ونگ کمانڈر ملک محمد عمران، ایئرفورس سیفٹی بورڈ کامرہ کے گروپ کیپٹن توقیر، جوائنٹ ڈائریکٹر اے ٹی سی ناصر مجید شامل ہیں۔ دریں اثناء پی آئی اے کے طیارے کو پیش آنیوالے حادثے کی ابتدائی تحقیقاتی رپورٹ تیار کرلی گئی۔ ذرائع کے مطابق ایوی ایشن حکام کو طیارہ حادثے کی ابتدائی رپورٹ دیدی گئی جس میں انکشاف کیا گیا ہے کہ طیارہ لینڈنگ گیئر جام ہونے کے بعد پرندوں سے بھی ٹکرایا۔ رپورٹ کے مطابق لینڈنگ گیئر خراب ہونے پر پائلٹ طیارے کو لینڈنگ کیلئے نیچے لائے، اس دوران بدقسمت طیارے سے ایک سے زیادہ پرندے ٹکرا گئے، اسی دوران طیارے کے دونوں انجن جزوی طور پر بند ہوگئے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ رپورٹ کے مطابق انجنوں سے کم طاقت ملنے کے سبب جہاز کی بلندی انتہائی کم ہوتی گئی اور کچھ ہی دیر میں جہاز اپنی بلندی برقرار نہ رکھ سکا، اس موقع پر پائلٹ نے 'مے ڈے' کی کال بھی دے دی۔ رپورٹ کے مطابق طیارہ رن وے پر پہنچنے سے پہلے ہی آبادی والے علاقے میں مکانات سے ٹکرا گیا، جس وقت طیارہ مکانات کی بالائی منزل سے ٹکرایا اس وقت وہ گلائیڈ کررہا تھا۔ ایئرپورٹ ذرائع کے مطابق کراچی ایئرپورٹ پر جہاز سے متعلق تمام ریکارڈ سیل کردیا گیا ہے۔ حادثے کے بعد متاثرہ علاقے کو فورسز اور قانون نافذ کرنیوالے اداروں کے افراد نے گھیرے میں لے لیا ہے، طیارہ حادثے کے باعث متصل علاقے کی بجلی معطل ہوگئی۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقاتِ عامہ (آئی ایس پی آر) کے ڈی جی میجر جنرل بابر افتخار کے مطابق پاکستان آرمی کی کوئیک ری ایکشن فورس اور پاکستان رینجرز سندھ کے دستے جائے حادثہ پر پہنچ گئے ہیں جو سول انتظامیہ کے ساتھ امدادی کارروائی میں حصہ لیا۔ ادھر ترجمان پاک بحریہ کی جانب سے بتایا گیا کہ کراچی میں طیارہ گرنے کے بعد لگنے والی آگ پر قابو پانے کیلئے پاک بحریہ بھی معاونت کی۔ طیارہ گرنے کے بعد اس میں لگنے والی آگ سے علاقہ کسی بڑی تباہی سے بچ گیا طیارہ اور اس کا ملبہ ایک گلی کے جن مکانات پر گرا صرف وہی متاثر ہوئے آگ اگر بہت زیادہ پھیلتی تو دیگر قریبی گلیوں کے مکانات کو اپنی لپیٹ مین لے سکتی تھی لیکن معجزانہ طور پر دیگر مکانات محفوظ رہے آگ پر جلد قابو پالیا گیا جس پر علاقہ مکینوں نے سکھ کا سانس لیا اور اللہ کا شکر ادا کیا۔ دریں اثناء طیارہ حادثے میں جاں بحق ہونے والے 5 افراد کی شناخت ہوگئی۔ محکمہ صحت سندھ کے مطابق جن افراد کی شناخت ہوئی ہے ان میں 35 سالہ محمد طاہر ولد عبدالمجید، 27 سالہ فریال رسول ولد غلام رسول، 35 سالہ سیدہ صائمہ عمران زوجہ سید عمران حسن، 40 سالہ بریریہ بشارت زوجہ اسداللہ خان اور کیپٹن سجاد گل شامل ہیں۔ طیارہ حادثے میں جاں بحق ہونے والے 17 افراد کی شناخت ہوگئی ہے۔ جناح اسپتال کی ایگزیکٹیو ڈائریکٹر ڈاکٹر سیمیں جمالی کے مطابق جن افراد کی شناخت ہوئی ہے ان میں محمد طاہر ولد عبدالمبین، فریحہ رسول ولد غلام رسول، فریال بیگم زوجہ اسداللہ، سیدہ صائمہ عمران زوجہ سید عمران حسن، کیپٹن سجاد، فرحان ولد عبدالقادر، ولشاد احمد ولد مبین احمد، سید محمد احمد ولد سید جمال احمد، ندا وقاص ولد عرفان اللہ، عمار راشد ولد راشد محمود، شہناز پروین ولد امان اللہ خان، شعیب رضا ولد شریف رضا، وقاص طارق ولد محمد طارق اور اقراء شاہد ولد شاہد شامل ہیں۔ دوسری جانب سول اسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈینٹ ڈاکٹر خادم حسین قریشی کے مطابق تین نعشوں کی شناخت ہوئی ہے جن میں بالاج خان، آصف فیض راجا اور سید دانش شاہ شامل ہیں۔